عورت کے لیے مسواک یا دنداسہ استعمال کرنے کا حکم

مجیب: مفتی ابوالحسن محمد ھاشم خان عطاری

فتوی نمبر:85

تاریخ اجراء: 03ربیع الاول1439ھ/22نومبر2017ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عورت کے لیے مسواک کرنا سنت ہے یا نہیں؟ نیز اگر عورت دنداسہ یا کوئی اور چیز استعمال کرے تو اسے مسواک کا ثواب ملے گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کے لیے مسواک کرنا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی سنت ہے، چنانچہ سنن ابوداود میں ہے:"عن عائشة، أنها قالت: «كان نبي الله صلى الله عليه وسلم يستاك، فيعطيني السواك لأغسله، فأبدأ به فأستاك، ثم أغسله وأدفعه إليه"ترجمہ: حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرکے مجھے دھونے کے لیے دیتے تھے تو میں پہلے اس سے مسواک کرلیتی تھی پھر دھو کر آپ علیہ السلام کو دیتی تھی۔(سنن أبي داود، كتاب الطهارة، باب غسل السواك، جلد1، صفحہ14، المكتبة العصرية، بيروت)

البتہ عورت کے لیے مستحب ہے کہ وہ بجائے مسواک کے دوسری نرم چیزیں، مثلاً مسی کے ذریعے دانت صاف کرے، کیونکہ عورتوں کے دانت مردوں کے مقابلے میں کمزور ہوتے ہیں اور مسواک پر مواظبت ان کے دانتوں کو مزید کمزور کردے گی اور مسی یا کسی پاؤڈر کے ذریعے دانت صاف کرتے وقت حصول ثواب کی نیت پائے جانے کی صورت میں مسواک کا ثواب بھی ملے گا کہ عورت کے لیے یہ چیزیں ثواب کے معاملے میں مسواک کے قائم مقام ہیں۔

عورتوں کے لیے مسواک پر قدرت کے باوجود گوند (جسے دانتوں کی صفائی اور مضبوطی کے لیے چبایا جاتا ہے) کے استعمال کرنے کے بارے میں در مختار مع رد المحتار میں ہے: (يقوم العلك مقامه للمرأة مع القدرة عليه) أي في الثواب إذا وجدت النية، وذلك أن المواظبة عليه تضعف أسنانها فيستحب لها فعله"ترجمہ: عورتوں کے لیے مسواک پر قدرت کے باوجود مصطگی (ایک قسم کی گوند) کا استعمال کرنا ثواب میں مسواک کے قائم مقام

ہے جبکہ نیت پائی جائے اوراس کی وجہ یہ ہے کہ مسواک پر مواظبت ان کے دانتوں کو کمزور کر دے گی لہذا عورتوں کے لیے مسی کا استعمال کرنا مستحب ہے۔(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الطھارۃ، سنن الوضوء، جلد1، صفحہ115، دار الفکر، بیروت)

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے: ”ان (عورتوں) کے لیے (مِسواک کرنا) اُمُّ المُؤمنین حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی سُنَّت ہے لیکن اگر وہ نہ کریں تو حرج نہیں۔ ان کے دانت اور مسوڑھے بہ نسبت مردوں کے کمزور ہوتے ہیں ،(ان کیلئے) مسی یعنی دَنداسہ کافی ہے۔“ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص357، مکتبۃ المدینہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”مسواک موجود ہو تو انگلی سے دانت مانجنا ادائے سنت و حصول ثواب کے لئے کافی نہیں۔ہاں مسواک نہ ہو تو انگلی یا کھر کھرا کپڑا ادائے سنت کر دے گا اور عورتوں کے لئے مسواک موجود ہو جب بھی مسّی کافی ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد1، صفحہ810، رضافاونڈیشن، لاھور)

مراۃ المناجیح میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: ”عورتوں کے لئے مستحب یہ ہے کہ بجائے مسواک، سکڑا، مِسّی استعمال کریں، انگلی سے دانت صاف کریں، کیونکہ ان کے مسوڑے کمزور ہوتے ہیں۔“ (مراۃ المناجیح، جلد1، صفحہ278، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net